مولانا اسعد مدنی
کی
ڈھاکہ میں مصروفیت

یکم اپریل ۱۹۷۰ء ڈھاکہ کے روزنامہ سنگرام نے حضرت مولانا اسعد مدنی مدظلہ کے متعلق جو تبصرہ کیا ہے وہ بالکل شرانگیز اور بے بنیاد ہے۔ مولانا مدظلہ ۲۵ر مارچ بروز بدھ ٹھیک دو بجکر ۲۰ منٹ پر لاہور سے ڈھاکہ تشریف لائے، ایرپورٹ پر ہر طبقے کے علماء، طلباء و عمائدین شہر نے شاندار استقبال کیا، ایرپورٹ پر صرف ایک گھنٹہ قیام فرماکر حضرت مولانا مدنی، ٹھیک ۳ بجکر ۲۰ منٹ پر دوسرے جہاز سے سلہٹ کیلئے روانہ ہوگئے۔ ایرپورٹ پر تمام علماء کرام کے پرزور اصرار پر سلہٹ سے واپسی پر ایک رات ڈھاکہ میں قیام فرمانے کیلئے راضی ہوگئے۔ چنانچہ ۲۷ر مارچ بروز جمعہ بوقت ۵ بجے شام سلہٹ سے بذریعہ طیارہ تشریف لائے۔ عصر کی نماز ایرپورٹ پر پڑھی، نمازِ عصر سے فارغ ہوکر سیدھا حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ کے ایک خاص مرید جناب عبدالخالق چودھری کریم گنج والے کے مکان پر تشریف لے گئے، وہاں مغرب کی نماز پڑھ کر کھانا کھایا اس کے بعد تھوڑی دیر بیٹھ کر نواب باڑی احسن منزل جناب مولانا خواجہ انیس اللہ صاحب کے مکان پر تشریف لے آئے۔ حضرت اسعد مدنی صاحب سے ملاقات کیلئے دور دراز سے علماء کرام تشریف لائے تھے۔ صرف دس منٹ دور دراز سے آنے والے مہمانوں سے ملاقات کرکے صرف دعا کی، تقریر نہیں فرمائی۔ رات دس بجے حضرت مولانا مدنی نے خواجہ انیس اللہ کے مکان میں عشاء کی نماز ادا کی اور امامت راقم الحروف نے کی، نمازِ عشاء سے فارغ ہوکر بلاتاخیر کسی سے بات چیت کئے بغیر سونے کیلئے خاص کمرہ میں تشریف لیگئے جہاں کسی کو بھی جانے کی اجازت نہیں تھی، نہ کوئی گیا۔ اب روزنامہ سنگرام لکھتا ہے کہ مولانا اسعد مدنی نے عشاء کی نماز نواب باڑی

مسجد میں ادا کی، نماز کے بعد تقریر کی اور مودودی صاحب پر تنقید کی اور نماز کے بعد بہت سے کمیونسٹ لیڈر ملاقات کیلئے آئے۔" نیز یہ بھی لکھتا ہے کہ مولانا اسعد مدنی ہندوستان پارلیمنٹ کے رکن ہیں اور جمعیۃ العلماء ہند کے جنرل سیکرٹری ہیں، ہندوستان کیطرف سے ایجنٹ بنکر پاکستان آئے ہیں۔

راقم الحروف افسوس کے ساتھ لکھتا ہے کہ حضرت مولانا اسعد مدنی مدظلہٗ زیارت حج بیت اللہ کے بعد پاکستان سے ویزا لیکر یہاں آئے تھے۔ حضرت مولانا کیلئے یہ مخفی سفر نہیں تھا، باقاعدہ دونوں بازو کے اخباروں میں آمد کی اطلاع شائع ہوئی۔ یہ بات کسی کو معلوم نہیں کہ امام الہند شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ کے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں سے زیادہ شاگرد و مرید پاکستان میں موجود ہیں ان کے تقاضا سے حضرت مولانا اسعد مدنی مدظلہٗ صرف متوسلین سے ملنے کیلئے یہاں آئے ہیں۔ پاکستان میں جہاں جہاں حضرت اسعد مدنی تشریف لے گئے کہیں بھی تقریر نہیں کی، یہاں نواب باڑی میں ہزاروں علماء کے اصرار پر مولانا نے یہ جواب دیا کہ میں ایک غیر ملکی آدمی ہوں، اگرچہ تقریر کرنا ممانعت نہیں ہے لیکن خلاف مصلحت ہے۔ اس لئے میں کچھ کہوں، اخبار والے کچھ اور لکھیں، لہٰذا میں تقریر سے معذرت چاہتا ہوں۔ اس کے بعد لوگوں کے اصرار پر صرف دعا کی ۲۸ مارچ سنیچر کو مشرقی پاکستان کے مشہور دینی درسگاہ جامعہ قرآنیہ لال باغ کی دعوت پر حضرت مولانا جامعہ قرآنیہ تشریف لیگئے جامعہ کے تمام اساتذہ کرام و طلباء نے شاندار استقبال کیا اساتذہ و طلباء کی پُر خلوص محبت اور جامعہ کے تعلیمی انداز دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی، جامعہ کے ناظم اعلیٰ مشرقی پاکستان کے مشہور مفسر قرآن حضرت الحاج مولانا مفتی دین محمد خاں صاحب مدظلہٗ نے مولانا کا خیر مقدم کیا اور دفتر جامعہ میں بیٹھ کر تمام اساتذہ کرام کے ہمراہ چائے نوشی کی۔

جامعہ کے اساتذہ کرام نے خصوصاً جامعہ کے محدث حضرت الحاج مولانا مفتی محمد عبدالمعز صاحب مدظلہٗ جو حضرت مولانا اسعد مدنی مدظلہٗ کے دیوبند کے ساتھی بھی ہیں۔ طلبہ کو کچھ نصیحت کے لئے اصرار کیا، مگر اس وقت بھی مولانا نے یہ جواب دیا کہ میں ایک غیر ملکی آدمی ہوں، تقریر کرنے سے معذور ہوں۔ اس کے بعد تھوڑی دیر کیلئے شاہی مسجد میں تشریف لے جا کر دعا کی اور مولانا عبدالکبیر صاحب۔ استاد جامعہ نے تمام حاضرین مجلس سے حضرت مولانا کا تعارف کرایا۔ اس کے بعد سیدھا نواب باڑی خواجہ انیس اللہ صاحب

باقی ص۴۷ پر